



ج۔ از رانی کی وزارت

ساگر مالا پروگرام کے تحت ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی کے فروغ پر ورکشاپ بھونیشور میں

Posted On: 12 JUL 2017 6:00PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 جولائی۔ مرکزی وزارت برائے ج۔ از رانی کی جانب سے ، ” ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی کے فروغ “ کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا ا۔ تمام کیا گیا ۔ ی۔ اس سلسلے کی دوسری ورکشاپ ہے ۔ ی۔ وزارت اگلے 6 سے 8 ما۔ کے دوران ایسی ۔ ی متعدد ورکشاپوں کا ا۔ تمام کرے گی جس کا مقصد متعلق۔ دعویٰ داروں میں ساگر مالا پروگرام کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور ان۔ یں اس کام میں شامل کرنا ہے۔ اس کی پ۔ لی ورکشاپ ، ” ایکسیلرنگ ساگر مالا امپلی منٹیشن - انگیجنگ وڈ اسٹیٹس “ کے عنوان سے 9 جون 2017 کو ۔ نئی دہلی میں ا۔ تمام کی گئی تھی ۔

بھونیشور میں ا۔ تمام کی جانے والی ورکشاپ کا مرکزی مقصد 2025ء کے لئے موضوع 14 زار کلومیٹر ندیاں گھریلو اور ای ایکس آئی ایم سازوسامان نیز مسافروں کے فیصد کے لئے جانے کے مقصد سے ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے ۔

۔ ندوستان کے سات۔ زار 500 کلومیٹر ساحلی علاقے اور کشتی رانی کے لئے موضوع 14 زار کلومیٹر ندیاں گھریلو اور ای ایکس آئی ایم سازوسامان نیز مسافروں کے نقل و حمل کے لئے آبی راستوں کے لئے مربوط آبی راستوں پر نقل و حمل کے لئے ایک مکمل پلیٹ فارم م۔ یا کرائی ۔ یں۔

واضح ۔ وک۔ ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی سے سڑک اور ریل نظام پر بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی سے وسامان کی ڈھلائی اور مسافروں کی آمدورفت کے خرچ میں خاصی بچت ممکن ۔ وسکے گی۔ انداز۔ کیا جاتا ہے کہ ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی سے سازوسامان کی فی ٹن فی کلومیٹر ڈھلائی ریل اور سڑک رابطوں سے ڈھلائی کے مقابلے 60 سے 90 فیصد تک سستی ۔ وگی۔ ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی کا ایک اور بڑا فائدہ ۔ ی۔ ہے کہ ۔ یں۔ آپ میں دیگر وسائل کے مقابلے ایک انت۔ ائی ماحول دوست طریقہ ہے ۔

اندرون ملک کشتی رانی کے فروغ کے لئے نیشنل واٹر ویز ایکٹ 2016 کے تحت 24 ریاستوں کی 111 آبی شا۔ را۔ وں کو قومی آبی شا۔ را۔ (این ڈبلیو ڈبلیو) قرار دیا گیا ہے ۔ ان آبی شا۔ را۔ وں کو ماحول دوست اور ٹرانسپورٹ کے پائیدار طریقے کے طور پر فروغ دیا جائے گا ۔

نیشنل واٹر وے ۔ قمیں اوڈیش۔ اور مغربی بنگال کا کچھ حص۔ شامل ہے ، جس کی کل لمبائی 623 کلومیٹر ہے ۔ اس کا 91 کلومیٹر حص۔ مغربی بنگال میں ہے اور باقی ماند۔ 532 کلومیٹر اوڈیش۔ میں ہے ۔ بر۔ منی ندی پر تلچر سے دھمارا تک کا ٹکڑا خاص طور سے انت۔ ائی ا۔ میت کا حامل ہے کیونکہ اس سے تلچر اور م۔ اندی کول فیلڈ س لمیٹڈ (این سی ایل) کی آبی بی وادی کی کوئل۔ کانوں سے کوئلے کی ڈھلائی کی جائے گی ۔

ج۔ از رانی کی وزارت کے تحت کام کرنے والی کمپنی انڈین پورٹ ریل کمپنی لمیٹڈ بھی تلچر سے پارا دیپ تک ایک زبردست ریل گلیارے کو فروغ دے رہی ہے ، جس سے اوڈیش۔ کی کوئل۔ کانوں سے ج۔ از رانی کے ذریعہ جنوبی اور مغربی ریاستوں کے بجلی گھروں کو پارادیپ کی بندرگاہ اور دھمارا کی بندرگاہ سے کوئلے کی ڈھلائی کی جائے گی ۔

۔ سرکار کے چیف سکریٹری جناب اے پی پاڈھی ، ج۔ از رانی کی وزارت کے اسپیشل سکریٹری جناب آلوک سربووستو کی موجودگی میں اس ورکشاپ کا افتتاح کریں گے اور اس میں ج۔ از رانی کی وزارت ، چھوٹے اور بڑے بندرگاہ وں ، انڈین پورٹ ریل کارپوریشن لمیٹڈ کے افسران اور دیگر دعویٰ دار شرکت کریں گے ۔

.....

م ن ۔ س ش ۔ رم

U-3194

(Release ID: 1495463) Visitor Counter : 3

